© rasailojaraid.com



یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۵ کروڑ کی آبادی میں کوئی ۲ کروڑ ٹکٹ ڈاک کے فروخت ہوتے ہیں اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک شخص ڈھائی دن کے اندر ایک مرتبہ ضرور ٹکٹ چسپاں کرتا ہے۔ اگر ہر "چسپ" کے لئے ۲ سکنڈ رکھے جائیں تو سال بھر میں چسپیوں کی تعداد ۱۴۴ ہوگی اور پھر ۵۰ برس میں جملہ مدت ۴ گھنٹہ ہوگی۔

آدمی مصافحہ بھی کرتا ہے یا اس کے قایم مقام جو عمل ہو اسے انجام دیتا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ۱½ سکنڈ کی مدت صرف ہوتی ہے۔ لیکن احتیاطاً اگر ہم ۵ سکنڈ کی مدت اس عمل کی قرار دیں تو پھر ۵۰ برس میں ۲۵ گھنٹے مصافحہ بازی کے ہوئے۔

پھر ہاتھ منہ کا دھونا ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس میں روزانہ ہر شخص کو ۵ ۲ منٹ صرف کرنا پڑتے ہیں۔ بس ایک اوسط پاک صاف آدمی کو ۵۰ برس میں ۳۲۰ دن اس کی نذر کرنا پڑتے ہیں۔

ایک نوزائیدہ بچہ ۲۲ گھنٹہ روزانہ سوتا ہے۔ آگے چل کر نیند کے ۸ گھنٹے رہ جاتے ہیں۔ کوئی کتنا ہی زور مارے لیکن مسلسل ۱۰۰ گھنٹوں سے زیادہ جاگ نہیں سکتا۔ بس ایک نہائی عمر بستر پر کروٹ بدلنے میں صرف ہو جاتی ہے۔ ۵۰ برس میں یہ مدت ۱۷ برس کی ہوئی۔

اب ذرا لباس کو لیجئے۔

مرد کے مقابلے میں عورت لباس پر وقت زیادہ صرف کرتی ہے لیکن اوسطاً ہر روز ۱۸ منٹ کپڑے اتارنے اور پہننے میں صرف ہوتے ہیں۔ ممکن ہے کہ بعض لوگ جلد تر لباس تبدیل کر لیتے ہوں۔ مگر یاد رکھئے یہ اوسط ہے۔ اس لئے ۵۰ برس میں ۲۵۴ دن لباس میں طے ہو جاتے ہیں۔

پھر کھانا پینا الگ رہا۔ روزانہ ۱۰۴ منٹ اس پر صرف ہوتے ہیں۔ عمر زیادہ ہو جاتی ہے تو یہ مدت ایک گھنٹہ ہو جاتی ہے۔ بس مختاط اندازہ یہ ہوا کہ ۷۰ منٹ روزانہ اس چکی پیسنے میں صرف ہو جاتے ہیں ۵۰ برس کی مدت میں یہ سب مدت ۱۸۸۵ دن کی ہوئی۔ اور پر کے ۲۵۴ دن جمع کئے تو مدت ۶ برس ۸۶ دن ہوئی۔

غرضکہ ۵۰ برس میں سے ۲۱ برس کے قریب ان سب باتوں کے نذر ہوگئے۔ اب یہ نہ بھولئے کہ آدمی خاموش نہیں رہتا ہے۔ بولتا بھی ہے بحث بھی کرتا ہے اگر اوسطاً ۵ منٹ اس روزانہ مشق کے لئے رکھئے تو ۵۰ برس میں ۱۲ دن ہو گئے۔

پھر یہ بھی یاد رکھئے کہ بعض لوگ بھولتے بہت ہیں اس لئے ان کو ایک ہی کام دو بار یا تین بار کرنا پڑتا ہے۔ روزانہ ۲½ منٹ اس کو دیجئے تو ۵۰ برس میں ۳۱ دن ہوتے اسی طرح کی اور باتیں ہیں جن کو اگر حساب میں لایا جائے تو ۵۰ برس میں سے ۲۶ برس ۴

۴ برس یوں ہی نکل گئے۔ یہی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ ؎ صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے۔ اس انتخاب میں ہر شخص اگر اسے غور سے دیکھے تو امید ہے کہ نقص سے خالی نہ رہے گا۔



© rasailojaraid.com